سرپرستی اسرائیل کے وجود کی ضمانت ہے مگر کیا کیا جائے محکوم قوموں کا یہی انجام ہوتا ہے۔ بقول اقبال ؎

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

اسی طرح کشمیر کی صورت حال کے متعلق بھی کانفرنس میں جائزہ لیا گیا اور او آئی سی نے پاکستان کے موقف کی حمایت کی جبکہ لائن اف کنٹرول پر بھارتی گولہ باری پر اظہار تشویش کیا گیا۔ علاوہ ازیں او آئی سی کے اجلاس میں کشمیر کی صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے خصوصی مشن بھیجنے کا فیصلہ بھی کیا گیا مگر سابقہ اجلاسوں کی طرح جس میں اس طرح کی قراردادیں منظور کرانے اور مشن بھیجنے کے فیصلے ہوئے تھے۔ جسکا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا تھا اسلئے غالب گمان یہ ہے کہ عملی میدان میں اس کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ کیونکہ امت مسلمہ کے باہمی اختلافات نے دشمن کے دلوں سے ہمارا رعب اور خوف ختم کیا ہے۔ اسلئے اب بھی اگر ان پے در پے تازیانوں کے باوجود عالم اسلام کے حکمران بیدار نہ ہوئے تو

ع "ہماری" داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

مدیر "الحق" مولانا راشد الحق کا عقدِ نکاح

قارئین الحق کو یہ خوش کن اطلاع دی جارہی ہے کہ مجلہ "الحق" کے مدیر اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے فرزند مولانا حافظ راشد الحق سمیع حقانی کی گزشتہ ہفتے ۱۰ نومبر ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۳ شعبان ۱۴۲۱ھ بروز جمعۃ المبارک تقریب نکاح منعقد ہوئی اور ۱۲ نومبر ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۵ شعبان ۱۴۲۱ھ بروز اتوار کو ولیمہ مسنونہ حضرت مولانا کی رہائش گاہ کے ملحقہ سبزہ زار میں دیا گیا۔ دعوتِ ولیمہ کی تقریب انتہائی سادہ مختصر مگر پروقار ہوئی۔ اس میں صرف خاندان کے افراد کو مدعو کیا گیا تھا اور دیگر قریبی رشتہ داروں نے شرکت کی۔ چونکہ چندروز قبل حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی پھوپھی کا انتقال ہوا تھا اور اسی طرح خاندان میں اور بھی اموات واقع ہوئی تھیں جس کی وجہ سے شادی کی تمام تقاریب مختصر اور سادگی سے انجام پزیر ہوئیں اور اسی عذرِ معقول کے باعث حضرت شیخؒ کے خاندان اور دارالعلوم حقانیہ نے اپنے کرم فرماؤں کو مدعو نہ کیا اور یہ تقریب صرف خاندانی افراد اور رشتہ داروں تک محدود رہی۔ ہم اور جملہ قارئین الحق اس خوشی اور تقریب شادی و عقد نکاح پر مدیر الحق حافظ راشد الحق سمیع حقانی والد محترم حضرت مہتمم صاحب مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب اور صاحبزادہ مولانا حامد الحق حقانی اور اس حقانی خانوادے کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ یہ شادی تمام خاندان کیلئے باعث صد خیر وبرکت اور وجہ فرح ونشاط ثابت ہو اور اسی طرح ہردم اس خانوادہ حقانی پر خوشیوں کا نزول و ورود ہو (امین)